کافر کے لئے دعائے مغفرت کرنے کا شرعی حکم:

جو کسی کافر کے لئے ا س کے مرنے کے بعد اس کے کفر کا علم ہونے کی صورت میں دعائے مغفرت کرے یا کسی مردہ مرتد کو مرحوم یا مغفور کہے یا کسی مرے ہوئے ہندو کو بیکنٹھ باشی (یعنی جنتی) کہے وہ خود کافر ہے۔(بہار شریعت، حصہ اول، ایمان وکفر کا بیان، ۱ / ۱۸۵)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

مَا كَانَ لِلنَّبِیِّ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِیْنَ وَ لَوْ كَانُوْۤا اُولِیْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ(توبہ: ۱۱۳)

ترجمۂ کنزُالعِرفان:نبی اور ایمان والوں کے لائق نہیں کہ مشرکوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں جبکہ ان کے لئے واضح ہوچکا ہے کہ وہ دوزخی ہیں۔

کیا کسی کافر کو آبِ زم زم دے سکتے ہیں ؟

جواب

اگر اطمینان ہو کہ وہ بے ادبی نہیں کرے گا تو دینے میں حرج نہیں۔

فقہی مسائل گروپ

یہ شعر کہنا کیسا؟

* میں رب سے چھین لاؤں گی

تجھے اپنا بناؤں گی

چلے گی سانس جب تک یہ

*نہ ہونگے ہم جدا

کیا اس میں قطعی کفر پایا جارہا ہے؟کیا کوئی تاویل ممکن ہے

براہ کرم رہنمائی فرمائیں

(بنارہے ہیں،ان پر کیا حکم۔ہوگا؟ tiktok لوگ اس گانے پر)

جواب

یہ اشعار کفریہ ہیں۔

جنہوں نے ان کو پڑھا تو وہ توبہ و تجدید ایمان اور اگر شادی شدہ ہیں تو دوبار نکاح کریں۔

فقہی مسائل گروپ

اللہ کے لئے سوچ کا لفظ کہنا قطعی کفر ہے یا لزومی کفر؟

جواب

لزومی عمومی ہے اگر کوئی خاص عقیدہ ہو تو التزامی بھی ہوسکتا ہے۔

مفتی انس عطاری سلمہ الباری

سلام

ایک بندہ عبادت کررہا تھا

دوسرے نے مجھے کہا " اِن لوگوں کی پھر عادت ہے،یہ آسانی سے خدا کو نہیں چھوڑتے!

ایسا کہنا کیا دائرہ اسلام سے خارج کرے گا؟

جواب

بڑا سخت جملہ ہے لیکن کفر نہیں۔

مفتی انس عطاری

کیا غیر مسلم کے مرنے پے

اِنّا لِلّهِ وَاِنّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن

کہے سکتے ہین یا نہیں

جواب

منع ہے

مفتی، انس عطاری

اللّه سائیں اور نبی سائیں کہنا کیسا ہے ؟

تفصیلاً جواب دیں ۔

جواب

سائیں کا ایک معنی بھکاری بھی ہے لہذا یہ لفظ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے استعمال کرنا ممنوع ہے

واللہ اعلم بالصواب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

1: مسئلہ یہ پوچھنا تھا کہ فلموں ڈراموں کی شوٹنگ میں جو صرف ایکٹنگ کے طور پر نکاح کرتے ہیں تو کیا ان نکاح منعقد ہو جاتا ہے یا نہیں ؟

2: اور جو ان میں کفریہ کلمات بکتے جاتے ہیں یا جان بوجھ کر صرف ڈرامے کی حد تک عیسائی یا ہندو بنتے ہیں یا ایسا فعل کرتے ہیں جیسے بت کو سجدہ کرنا یا صلیب لٹکانا تو کیا حقیقت میں بھی کافر ہو جاتے ہیں یا ایکٹنگ سے کچھ نہیں ہوتا؟؟؟

رہنمائی فرمائیں

جزاک اللہ خیرا

جواب

1- دو گواہوں کی موجوگی میں ایجاب و قبول کریں گے اور لڑکا لڑکی کا کفو بھی ہو اور لڑکی غیر شادی شدہ ہو تو نکاح ہوجائے گا

2- کفریہ افعال یا اقوال معاذ اللہ ایسے نہیں جن کو مذاق میں استعمال کیا جائے، ایسا کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہوجائے گا

مولانا فراز مدنی

السلام علیکم مفتی صاحب میں نے ایک عالم صاحب سنا ہے کہ حرام کی کمائی سے صدقہ دینے والا دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے اگر صحیح ہے تو پلیز وضاحت فرمائیں کہ اس میں کیا حکومت ہے

جواب

محیط وعالمگیریہ و جامع الفصولین وغیرہا میں ہے : تصدق علی الفقیر شیئا من المال الحرام ویرجو الثواب کفر ولو علم بہ الفقیر ودعالہ وامن المعطی کفرا۔کسی نے مال حرام میں سے کچھ فقیر پر صدقہ کیا اس حال میں کہ وہ اس سے ثواب کی امید کرتا ہے تو کافر ہوگیا اور اگر فقیر کو معلوم ہو کہ یہ مال حرام ہے اس کے باوجود اس نے دینے والے کو دعا دی اور دینے والے نے اس پرآمین کہی تو دونوں کافر ہوگئے۔

(جامع الفصولین الفصل الثامن والثلاثون فی مسائل کلمات الکفر اسلامی کتب خانہ کراچی ۲/ ۳۰۸)

اس کا کفر ہونا واضح ہے کہ ایک حرام فعل کو بجائے گناہ سمجھنے کے اسے ثواب سممھا جارہا ہے۔

مفتی انس عطاری

بد مذہبوں سے تعلقات رکھنا کیسا؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں

علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین کی بارگاہ میں عرض ہے کہ قرآن وحدیث سے ثابت کریں کہ جو بد عقیدہ غیر سنی ہو اس کو سلام کرنا، اس سے نکاح کرنا، اس کی نماز جنازہ پڑھنا، اس کے پیچھے نماز پڑھنا سب ناجائز ہے۔

مورخہ 18 مارچ 2021 بمطابق 03 شعبان المعظم 1442ھ بروز (جمعرات).

جواب: الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب۔

اللہ پاک پارہ 07 سورۃ الانعام آیت نمبر 68 ارشاد فرماتا ہے:

" وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ " ۔

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اگر شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔

تفسیر احمدی مطبوعہ بمبئی صفحہ 387 پر ہے: " ان القوم الظٰلمین یعم المبتدع و الفاسق و الکافر و القعود مع کلھم ممتنع ". یعنی ظالم لوگ بد

مذہب، فاسق اور کافر ہیں، اور ان سب کے پاس بیٹھنا منع ہے۔

ایک اور جگہ پارہ 12، سورہ ھود آیت نمبر 113 میں ارشاد فرماتا ہے:

" وَ لَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُۙ-وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ".

ترجمہ کنز العرفان: اور ظالموں کی طرف نہ جھکو ورنہ تمہیں آگ چھوئے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی حمایتی نہیں پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: " اس سے معلوم ہوا کہ خدا کے نافرمانوں کے ساتھ یعنی کافروں، بے دینوں، گمراہوں اور ظالموں کے ساتھ بلاضرورت میل جول ،رسم و راہ، قلبی میلان اور محبت، ان کی ہاں میں ہاں ملانا اور ان کی خوشامد میں رہنا ممنوع ہے۔

اسی طرح احادیثِ مبارکہ میں بھی بد مذہبوں سے سلام کرنے، ان سے گفتگو کرنے، ان کے ساتھ کھانے پینے، اٹھنے بیٹھنے، نکاح کرنے سے بچنے اور ان کے ساتھ سختی کرنے کا حکم دیا گیا ہے، بدمذہبوں کو سب آدمیوں اور سب جانوروں سے بدتر بلکہ دوزخ کے کتے تک کہا گیا ہے اور ان کی تعظیم کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

اللہ پاک کے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (01) وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عبرت نشان ہے : ’’ جو کسی بد مذہب کو سلام کرے یا اُس سے بَکُشادہ پیشانی ملے یا ایسی بات کے ساتھ اُس سے پیش آئے جس میں اُس کا دل خوش ہو، اس نے اس چیز کی تحقیر کی جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے محمد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر اُتاری ۔ ‘‘ (تاریخ بغداد، جلد 10، صفحہ 262، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول (02) اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " لا تجالسوھم، ولا تشاربوھم، ولا تؤاکلوھم ولا تناکحوھم ".

یعنی بدمذہبوں کے پاس نہ بیٹھو، ان کے ساتھ پانی نہ پیو، نہ کھانا کھاؤ، ان سے شادی بیاہ نہ کرو۔

الضعفاء الکبیر للعقیلی حدیث 153، جلد 01 صفحہ 126، مطبوعہ) دارالکتب العلمیہ بیروت).

ابو نعیم حلیہ میں انس بن مالک رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت (03) کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " اھل البدع شرالخلق والخلیقۃ ".

ترجمہ: بدمذہب لوگ سب آدمیوں سے بدتر اور سب جانوروں سے بدتر ہیں۔

(حلیۃ الاولیا جلد 08، صفحہ 291، مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت)

علامہ مناوی نے تیسیر میں فرمایا: " الخلق الناس والخلیقۃ البھائم ".
ہعنی خلق سے مراد لوگ اور خلیقہ سے مراد جانور ہیں۔ (التیسیر شرح الجامع الصغیر جلد 01، صفحہ 383، مطبوعہ مکتبہ امام شافعی الریاض سعودیہ)

(04) ابو حازم خزاعی اپنے جزءِ حدیث میں حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " اصحاب البدع کلاب اھل النار ".

ترجمہ: بدمذہبی والے جہنمیوں کے کتے ہیں۔

(کنز العمال، حدیث 1094، جلد 01، صفحہ 218، مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت)

(05) اسی طرح یہ حدیث " فیض القدیر شرح جامع الصغیر " جلد 01، صفحہ 528، مطبوعہ دارالمعرفۃ بیروت میں بھی موجود ہے۔

(06) ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا: " اھل البدع کلاب اھل النار ".

ترجمہ: " بد مذہب لوگ دوزخیوں کے کتے ہیں ".

(کنزا لعمال بحوالہ قط فی الافراد عن ابی امامہ حدیث 1125، جلد 01، صفحہ 223، مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت).

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ان احادیث کے پیشِ نظر فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: " جو عورت کسی بدمذہب کی جورو (یعنی بیوی) بنی وہ ایسی ہی ہے جیسے کسی کتے کے تصرف میں آئی ".

(فتاویٰ رضویہ جلد 11، صفحہ 401، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

(07) کنز العمال میں ہے: " عن أنس رضی اللّٰہ عنہ قال: " قال رسول اللہ صلى الله عليه وسلم: إذا رأيتم صاحب بدعة فاكفهروا في وجهه، فإن الله يبغض كل مبتدع... الخ "

ترجمہ: حضرت انس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " جب کسی بدعتی (بد مذھب) کو دیکھو تو اس کے ساتھ سختی کرو، اس لئے کہ اللہ پاک ہر بدعتی کو دشمن رکھتا ہے۔

(کنز العمال جلد 01، صفحہ 388، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالہ بیروت-لبنان)

(08) عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ , قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْإِسْلَامِ "

ترجمہ: حضرت ابراھیم بن میسرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے کسی بد مذہب کی توقیر کی اس نے اسلام کے ڈھانے میں مدد " کی ".

(شعب الایمان، جلد 12، صفحہ 57، مطبوعہ مکتبۃ الرشد)

(09) اسی طرح یہ حدیث " اَلْمُعْجَمُ الْاَ وْسَط لِلطَّبَرانِیّ، جلد 07، صفحہ 37، مطبوعہ دار الحرمین - القاھرہ " میں بھی موجود ہے۔

(10) کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ میں ہے: عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ الله صلّى الله عليه وسلم قال: « لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَ وَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ » . (الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ، جلد 02، صفحہ 44، مطبوعہ دارالفیحاء-عمان) صفحہ 56 پر ہے:

فَالصَّادِقُ فِي حُبِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَظْهَرُ عَلَامَةُ ذَلِكَ عَلَيْهِ " ". صفحہ 62 پر ہے: " وَمُجَانَبَةُ مَنْ خَالَفَ سُنَّتَهُ وَابْتَدَعَ فِي دِينِه ".

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " تم میں سے کوئی مسلمان نہ ہو گا جب تک میں اس کی اولاد اور ماں باپ اور سب آدمیوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں سچا وہ ہے، جس پر محبت کی علامتیں ظاہر ہوں۔ ان علامتوں میں سے ایک یہ ہے کہ مخالفوں اور بدعتیوں (بد مذھبوں) سے دوری اختیار کرے۔

تلک عشرۃ کاملۃ وللہ الحمد (یہ مکمل دس حدیثیں ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں).

والله اعلم عزوجل و رسولہ الکریم اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

سگِ عطار محمد رئیس عطاری بن فلک شیر غفرلہ

نظرِ ثانی: ابو احمد مفتی انس رضا قادری دامت برکاتہم العالیہ

(مورخہ 22 مارچ 2021 بمطابق 07 شعبان المعظم 1442ھ بروز پیر).

یہ کہنا کیسا کہ میرے تقدیر کو آگ لگ جای

جواب

نا مناسب جملہ۔ہے

مفتی حسان عطاری سلمہ۔الباری

اسلام و علیکم کے بعد عرض ہے کہ کلاس میں غیر مسلم کے ساتھ کھانا پینا جائز ہے رہنمائی فرمائیں

جواب

غیر مسلموں کے ساتھ کھانا پینا نہ رکھا جائے ہاں اگر ان کے اسلام کی طرف مائل ہونے کی امید ہے تو کبھی کبھار میں حرج نہیں جبکہ اس کے گھر کا گوشت والا آئٹم نہ ہو۔

مولانا فراز عطاری سلمہ الباری

یہ کہنا کیسا کہ

تجھ سے تو ملک الموت بھی ڈریں گے؟

جواب

بے ادبی ہے اور کفریہ جملہ ہے

(مولانا فراز مدنی عطاری)

استفتاء نمبر 20

کیا فرماتے ہیں علمائے اکرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کوئی کافر اگر مسجد کے لیے چندہ دے تو اس سے لینا کیسا ہے ؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

غیر مسلم مسجد میں چندہ اس لیے دیتا ہے کہ اس کی وجہ سے مسلمانوں پر احسان جتائے یا اس کے سبب مسجد کے معاملات میں مداخلت کرے تواس کا لینا ناجائز ہے اور اگر نیازمندانہ طور پر پیش کرتاہے تواس کے لینے میں حرج نہیں جب کہ اس کے عوض کوئی چیزکافر کی طرف سے خرید کر مسجد میں نہ لگائی جائے بلکہ مسلمان خود خریدیں کہ اگر کافر کا وکیل بن کر اس کی طرف سے سامان خریدا تووہ سامان کافر کی ملک ہوجائے گا اور مسجد کو کافر کی ملک سے آلودہ کرنے سے بچنا چاہیے،البتہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ اگر کافررقم مسلمان کوہبہ کردے اور مسلمان مسجد میں لگا دے .بہر حال غیر مسلموں کا مال مسجد میں استعمال کرنے سے بچا جائے ،مسجد میں صحیح العقیدہ سنی مسلمان کا پیسہ لگایا جائے .

سورہ توبہ ،میں صاف اورصریح ارشاد ہے

ما كانَ لِلمُشرِكينَ أَن يَعمُروا مَسٰجِدَ اللَّهِ شٰهِدينَ عَلىٰ أَنفُسِهِم بِالكُفرِ ۚ أُولٰئِكَ حَبِطَت أَعمٰلُهُم وَفِى النّارِ هُم خٰلِدونَ ﴿١٧﴾ :

ترجمہ:

مشرکین کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اللہ کی مساجد تعمیر کریں درآں حالیکہ وہ خود اپنے خلاف کفر کی گواہی دینے والے ہوں، ان کے اعمال ضائع ہوگئے اور وہ دوزخ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

القرآن - سورۃ نمبر 9 التوبة

آیت نمبر 17

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولاناشاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں : کسی دینی کام کے لئے کُفّار سے چندہ لینا اول تو خود ہی ممنوع اور سخت معیوب ہے ۔ رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں : ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے ۔ (ابوداوٗد ج۳ص۱۰۰حدیث ۲۷۳۲ ، فتاوٰی رضویہ ج۱۴ ص ۵۶۶)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ ایک جگہ اور فرماتے ہیں

کافر اگر اس طور پر روپیہ دیتا ہے کہ مسجد یا مسلمانوں پر احسان رکھتا ہے یا اس کے سبب مسجد میں مداخلت رہے گی تو لینا جائز نہیں. اگر نیاز مندانہ طور پر پیش کرتا ہے تو حرج نہیں جب کہ اس کے عوض کافر کی طرف سے کوئی چیز خرید کرنہ لگائی جائے بلکہ مسلمان بطور خود خریدیں یا راہبوں مزدوروں کی اجرت میں دیں اور اس میں بھی صحیح طریقہ یہ ہے کہ کافر مسلمان کو ہبہ کردے مسلمان اپنی طرف سے لگائیں

مزید فرماتے ہیں

اگر اس نے مسجد بنوانے کی صرف نیت سے مسلمان کو روپیہ دیا یا روپیہ دیتے وقت صراحتہً کہہ بھی دیا کہ اس سے مسجد بنوا دو اور مسلمانوں نے ایسا ہی کیا تو وہ ضرور مسجد ہے اور اس میں نماز پڑھنا بھی درست ہے

(فتاویٰ رضویہ قدیم ج ٦ ص ٤٨٤)

فتاویٰ فقیہ ملت میں ہے اگر مسجد کے تعمیری کام میں کوئی کافر حصہ لینا چاہتا ہے اور اس کے لئے رقم دے تو اسے مسجد کی تعمیر میں لگا سکتے ہیں لیکن اگر کافر سے چندہ لینے کے سبب اس بات کا اندیشہ ہو کہ مسلمانوں کو بھی مندر کی تعمیر، رام لیلا، گنپتی اور ان کے دوسرے مذہبی پروگراموں میں چندہ دینا پڑے گا یا کافر کی تعظیم کرنی پڑے گی تو ایسی صورت میں کسی بھی کام کے لیے ان سے چندہ لینا جائز نہیں لیکن چندہ ان سے بہرحال ہرگز نہ مانگے حکم مذکور اس صورت میں ہے جبکہ وہ خود دے

فتاوی فقیہ ملت ج٢

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب ۔؛ مولانا فرمان رضا مدنی

نظر ثانی۔: ابو احمد مولانا مفتی انس قادری مدنی

اگر کوئی نعت خواں یہ شعر " خدا کا جیتے جی کرلوں نظارہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ساتھ یہ حدیث پاک پڑھے

"من رأنی فقد رأی الحق"

تو پھر کیا شرعی حکم ہو گا؟

جواب

تب بھی جائز نہیں کیونکہ حدیث مبارک میں موجود لفظ حق سے مراد اللہ رب العزت نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ جس نے مجھے دیکھا اس نے سچ میں حقیقت میں مجھے ہی دیکھا اور آگے والے جملے بھی اس بات کی دلیل ہیں کہ آقا علیہ السلام نے فرمایا شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا

سلام

حضور یہ۔جملہ

کہ ملک الموت سے روح نکالنے میں غلطی ہوئی

یہ صریح کلمہ کفر ہے یا لزومی کفر؟

یا یہ کہنا کہ ملک الموت علیہ السلام نے بھول کر کسی اور کی روح قبض لرلی

یہ دونوں جملے ہمارے ہاں عوام بولتی ہے؟

جواب:

یہ صریح کفر ہے

(مفتی انس عطاری دارالافتاء اہلسنت)

سوال

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں ک ایک 35 سالہ عورت نے ایک نوجوان کو کہا یہ چہرے پہ زیرے ناف کے بال رکھا ہے ۔ اس عورت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

داڑھی کی توہین کرنا کفر ہے، اس سے توبہ و تجدید ایمان وغیرہ کرنا ضروری ہے ۔

واللہ ورسولہ اعلم ، عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم

دالالافتاء اہلسنت

darulifta@dawateislami.net

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا چچا آزر تھا پھر اسے اب کیوں فرمایا گیا؟

خدارا بغیر علم کے اتنی شدت نہ کریں۔ پہلے قرآن وحدیث کا مطالعہ کریں لفظ ابی چچا کے لیے بولا جاتا ہے اور توریت جو آسمانی کتاب تھی اگرچہ اب تحریف شدہ ہے اس میں والد کا نام تارخ ہی لکھا ہے جب ایک آسمانی کتاب میں تارخ ہے اور قرآن میں ابی کے ساتھ آزر ہے اور ابی احادیث بلکہ قرآن میں چچا و اجداد پر بولا جاتا ہے تو کیا مسئلہ ہے ہم اسے نظر انداز کردیں۔آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ''ابی'' میر اباپ کہا ''ردو علی ابی العباس''میرے باپ عباس کو مجھ پر پیش کرو!

علامہ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' 'والذی عول علیہ الجم الغفیر من أہل السنۃ أن ء أزر لم یکن والد إبراہیم علیہ السلام وادعوا أنہ لیس فی آباء النبی صلی اللہ علیہ وسلم ک افر أصلاً لقولہ علیہ الصلاۃ والسلام: لم أزل أنقل من أصلاب الطاہرین إلی أرحام الطاہرات ''ترجمہ:اہل سنت کے کثیر اہل علم کا اسی پر اعتماد ہے کہ بے شک آزر ابراہیم علیہ السلام کا

باپ نہیں تھا ۔ اہل سنت کے جم غفیر کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباؤ اجداد میں کوئی بھی غیر مسلم نہیں تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ میں ہمیشہ پاک پشتوں سے پاک رحموں کی طرف منتقل ہوتا رہا ۔ (تفسیر روح المعانی،فی التفسیر،سورۃ الانعام،سورت6،آیت74)

مفتی انس عطاری

کسی کی موت پر کہنا

اے ملک الموت تمہیں انصاف کیوں نہیں آتا؟*کیسا*

جواب

یہ جملہ کفریہ ہے کیونکہ اس میں ملک الموت علیہ السلام پر عیب لگانا اور توہین ہے کسی بھی فرشتہ پر عیب لگانا یا اس کی توہین کرنا کفر ہے

(فقہی مسائل۔گروپ از مفتی انس عطاری)

Sawal

یہ کہنا کہ شیعہ مذہب تو قرآن سے ثابت ہے کیسا

جواب

پرلے درجے کی جہالت ہے قرآن میں لفظ شیعہ جہاں بھی ذکر ہوا ہے لفظی معنی کے اعتبار سے ہوا ہے شیعہ کا لغوی معنی ہے گروہ اس سے یہ ثابت کرنا کہ قرآن میں شیعہ کا لفظ آیا ہے جہالت ہے

اگر مان بھی لیں کہ شیعہ سے یہی مراد ہے تو سورۃ القصص میں فرعون کے ساتھیوں کو شیعہ کہا گیا اور آگے فرمایا کہ وہ بچے کو ذبح کرتے تھے عورتوں سے بے حیائی کرتے تھے اب کیا جواب دیں گے؟؟؟

مولانا دانیال (فقہی مسائل۔گروپ)

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

یہ کہنا کیسا

اللہ کو بھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام ہے

جواب

غیر مناسب ہے

مولانا فراز مدنی

جناب مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ صحابہ ا کرام رضوان اللہ علیہم کی تعداد کے بارے میں ارشاد فرمائیں کہ کتنی تھی ایک عالمہ صاحب فرما رہے تھے کہ 124000تھی

جواب

مختلف اقوال ہیں، ایک قول یہی ہے جو آپ نے ذکر کیا یعنی ایک لاکھ چوبیس ہزار

مولانا فراز مدنی

ٹوٹتے تارے کو دیکھ کر دعا مانگنا کیسا ہے؟ اکثر لوگ کہتے ہیں ٹوٹتے تارے کو دیکھ کر مانگی جانے والی دعا قبول ہوتی ہے

جواب

یہ غیر مسلموں کا دیا ہوا ذہن ہے، ٹوٹتے تارے کے وقت دعا قبول ہونا منقول نہیں،البتہ اس کے لئے دعا بتائی گئی ہے وہ پڑھنی چاہیے

مولانا فراز مدنی

السلامُ علیکم

سوال

ایک بھائی نے دوران خطاب ایک جملہ کہا کہ نبی کا چہرہ ایسا تھا جو دیکھ لیتا ایمان لے آتا نبی کو معجزے کی ضرورت نہیں تھی !

نبی کو معجزے کی ضرورت نہ تھی مذکورہ جملہ انبیاء کی شان میں کہنا کیسا ؟

جواب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بظاہر کوئی حرج نہیں

اگر معجزہ کی توہین کی نیت نہ ہو

کیونکہ صحابہ سے بھی ایسے اقوال ثابت ہیں

کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی معجزہ نہ ہوتا

تب بھی آپ کا چہرہ انور کافی ہوتا

واللہ اعلم بالصواب

مولانا زبیر فقہی اکیڈمی

میں نے ایک شخص سے اس کے متعلق ایک بات کہی،جو کہ غلط تھی یعنی اس میں وہ پائی نہ جاتی تھی (مجھ سے غطی ہوئی،میرا اندازہ غلط نکلا)

اس پر اس شخص نے مذاقاً اور مجھے غلط ثابت کرنے کے لئے کہا

*تمہیں کس خدا نے یہ بات کہی

یہ کہنا کیسا؟

جواب

حکم سخت نہیں ہے ۔مگر ایسے جملوں سے بچنا چاہیے ۔

واللہ اعلم

مولانا فرمان رضا فقہی اکیڈمی

یارا تیری یاری کو میں نے خدا جانا" کیا یہ شعر پڑھنا درست ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر کوئی اپنے دوست سے اس طرح کہے: ”یارا تیری یاری کو ہم نےتو خد ا مانا“ تو کیا اس جملے میں کفر ہے یا نہیں ؟

رہنمائی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مذکورہ شعر کفریہ بات پر مشتمل ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوست کی دوستی کو خدا مانا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو بھی خدا کہنا یا خدا ماننا کفر ہے.

فتاوی رضویہ" میں اعلی حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان" علیہ الرحمۃ و الرضوان اسی طرح کے ایک سوال کا حکم بیان کرتے ہوئے

فرماتے ہیں:

صورت مذکورہ میں زید یقینا کافر مرتد ہے،اس کے کلام سرتاپاکفر سے بھرے ہوئے ہیں،مثلا(۱)زید و عمر و بکر سب کو خدا کہنا(۲)خداکو مخلوق اور مفعول کہنا(۳)بندہ کو خدا کہوں.......الخ.

(فتاوی رضویہ ج 15 ص 282 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

"فتاوی شارح بخاری" میں شارح بخاری فقیہ اعظم ہند حضرت علامہ مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ اللہ القوی ایک شعر کا حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"خدا تراش لیا اور بندگی کر لی" اس میں دو کفر ہے. مخلوق کو خدا کہنا پھر اس کی بندگی کرنا.

اس طرح کے بے ہودہ اور کفریہ اشعار کوئی گائے یا پڑے بہرحال کافر اگرچہ وہ یہ کہے کہ میرا یہ اعتقاد نہیں ، کفر بکنے کے بعد یہ بہانا کام نہیں دے گا. اسی لئے ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے کہ وہ علم دین حاصل کرے کفر و اسلام کو پہچانے ضروریات دین و ضروریات اہلسنت رکھے تاکہ ایسی غلطی ہی نہ ہونے پائے کہ آدمی کا ایمان ہی جاتا رہے.

(فتاوی شارح بخاری ج 1 کتاب العقائد متعلقہ ذات و صفات الہی ص 258) مطبوعہ دائرۃ البرکات، گھوسی، ضلع مئو).

"فتاوی فقیہ ملت" میں اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں ہے:

بکر کا مذکورہ جملہ کہ "ہمارا تو وہ خدا ہے ہم تو اس کو اپنا اللہ مانتے ہیں" صریح کفر ہے اس لئے کہ اس نے غیر خدا کو خدا اور اللہ کہا ہے.

(فتاوی فقیہ ملت ج 1 کتاب العقائد ص 28 مطبوعہ شبیر برادر اردو بازار لاہور).

شیخ طریقت امیر اہلسنت ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ اپنی شہرہ آفاق کتاب "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" میں اسی طرح کا ایک شعر نقل کر کے اس کا حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ہائے! تجھے چاہیں گے

اپنا خدا بنائیں گے

اس میں اللہ کے سوا کسی اور کو خدا بنانے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے جو کہ صریح کفر ہے.

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص 513 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ دعوت اسلامی).

اور مزید ایک شعر کا حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

میری نگاہ میں کیا بن کے آپ رہتے ہیں

خدا کی قسم ! خدا بن کے رہتے ہیں

اس شعر کے مصرع ثانی میں غیر خدا کہا گیا ہے یہ صریح کفر ہے.

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص 518 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ دعوت اسلامی)

واللہ تعالی اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

مجیب: ابو معاویہ زاہد بشیر عطاری مدنی

نظرثانی: ابو احمد مفتی محمد انس رضا قادری المدنی زید مجدہ

(8ربیع الاول 1443ھ بمطابق 15اکتوبر 2021ء بروز

(جمعۃ المبارک 8:32

السلام علیکم... شوہر نے بیوی سے کہا کہ اللہ نے مجھے دیا ہی کیا ہے تو بیوی نے کہا کہ تم یہ کلمہ کہہ کر کافر ہو گئے ہو کلمہ دوبارہ پڑھو اور نکاح بھی دوبارہ ہو گا

ان میاں بیوی پر کیا حکم لگے گا رہنمائی فرما دیں ۔ جزاک اللہ خیرا

جواب

شوہر کے الفاظ سے اللہ تعالی پر اعتراض و شکایت بالکل واضح ہے۔اور اللہ تعالی پر اعتراض کفر ہے لہذااگر واقعی اس نے یہ الفاظ بولے ہیں تو اس پر توبہ، تجدید ایمان و تجدید نکاح فرض ہے۔

علامہ محمد اعظم فقہی اکیڈمی

بچہ گم ہوگیا کیا مسجد میں اعلان کروا سکتے ہیں

جواب

اگر وہاں عرف ہے تو کروا سکتے ہیں۔

مولانا رئیس فقہی اکیڈمی

مشورہ کرنا اللہ کی سنت ہے...یہ کہنا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ مشورہ کرنا الله تعالی کی سنت ہے ایسا کہنا کیسا ہے ؟

بینوا تؤجروا۔

بیان فرما کر اجر پائیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مشورہ کرنا الله تعالی کی سنت ہے، اس طرح کہنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں ہے، مزید یہ کہ الله سبحانه وتعالی نے امت کے بارے میں تین مرتبہ حضور صلی الله علیه وآلہ وسلم سے مشورہ فرمایا لیکن یاد رہے کہ یہ مشورہ فرمانا اس لئے نہیں تھا کہ الله تعالی کو مشورے کی حاجت تھی بلکہ وہ صرف بندوں کی رہنمائی کے لئے تھا۔

فتاوٰی بحرالعلوم میں ہے:

مشورہ لینے کو سنت الٰہیہ کہنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں ہے۔

(فتاوٰی بحرالعلوم، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد5، ص346، شبیر برادرز، لاہور)

اعلی حضرت علیہ الرحمہ سے ایسے شخص سے بیعت ہونے کے متعلق سوال کیا گیا کہ جو اللہ تعالی کے لیے مشورہ کرنے کا لفظ استعمال کرتا ہے تو اعلی حضرت علیہ الرحمہ نے جوابا ارشاد فرمایا:

جس کے سبب اس کے ہاتھ پر بیعت ناجائز ہوجائے خصوصا کہ اس نے تصریح کردی کہ اسے حاجت مشورہ کی نہیں بندو ں کے ارشاد کے لئے ایساکیا توجو اس سے وہم جاتا وہ بھی اس نے دفع کردیا، خود حدیث میں ہے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

استشارنی ربی فی امتی ثلثا۔

ترجمہ: مجھ سے میرے رب نے میری امت کے بارہ میں تین بار مشورہ چاہا۔

(مسند احمد بن حنبل، حدیث حذیفہ بن الیمان، جلد5، ص393،دارالفکر،بیروت)

شعب الایمان میں ہے:

اما ان اللہ ورسولہ لغنیان عنہا ولکن جعلہا اللہ رحمۃ لامتی فمن استشار منھم لم یعدم رشدا و من ترکہا لم یعدم غیا۔ رواہ ابن عدی والبیہقی فی الشعب بسند حسن عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما۔

ترجمہ: واضح ہو کہ اﷲتعالٰی اور اس کا رسول صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم مشورہ سے مستغنی ہیں لیکن اﷲ تعالٰی نے مشورہ کو میری امت کیلئے رحمت بنایا ہے تو جو مشورہ کرے گا وہ رہنمائی کو معدوم نہ پائے گا اور جو نہ کرے گا وہ خطا کو معدوم نہ پائے گا۔ اس کو ابن عدی اور بیہقی نے شعب میں سند حسن کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت کیا ہے۔

(شعب الایمان للبیہقی، جلد7، ص66، حدیث7562، دارالکتب العلمیہ بیروت)

واللہ تعالی اعلم بالصواب۔

کتبہ: ندیم عطاری مدنی حنفی۔

نظر ثانی: ابو احمد مفتی انس رضا قادری۔

مورخہ 14 ربیع الاول 1443🗓️*

*ھ بمطابق 21 ستمبر،2021ء،بروز جمعرات

سوال

Salam kya ye aqida sahi hai ki Allah ke افعال haadis hain? Ya fir aqeeda ye hai ki uske افعال ,uske sifaat ki tarah qadeem hai?plz iska jwab dedijye

جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

افعال سے آپ کی مراد واضح نہیں کہ آپ کیا پوچھنا چاہ رہے ہیں۔ البتہ اللہ پاک کی ذات ،صفات افعال سے متصف ہے۔صفتِ فعل تاثیر پر دلالت کرتی ہے، جیسے اللہ پاک خالق ہے ،اللہ پاک کی اس صفت کی تاثیر یہ دنیا ، کائنات ، جنت ،دوزخ ،انسان ،حیوانات تمام مخلوقات ہیں۔ اللہ پاک کی صفتِ فعل تھی تخلیق کرنا یہ صفت قدیم ہے، لیکن اس صفت کی جو تاثیر ہے جیسے تمام مخلوق دنیا، انسان ، چرند پرند یہ سب حادث ہیں۔ اسی طرح اللہ پاک کی ذات دیگر صفاتِ افعال سے بھی

متصف ہے جیسے خالق ، مصور ، باری ، رازق ، محیی ، ممیت وغیرہ۔ یہ سب اس کی صفاتِ افعال ہیں یہ قدیم ہیں۔

بہارِ شریعت میں ہے:”جس طرح اس کی ذات قدیم ،ازلی ،ابدی ہے صفات بھی قدیم ، ازلی ،ابدی ہیں ۔اس کی صفات نہ مخلوق ہیں ،نہ زیر قدرت داخل۔ذات و صفات کے سوا سب چیزیں حادث ہیں“ (بہارِ شریعت ، جلد 1 ، حصہ 1 ، صفحہ 4 ۔ مکتبۃ المدینہ ، کراچی)

واللہ ورسولہ اعلم ، عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم

-

Dar
ulifta @ dawateislami

واللہ اعلم

(فقہی مسائل گروپ از مفتی انس عطاری)